



## سوال

(60) اول وقت پر نماز

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مانچسٹر سے محمد اسحاق صاحب لکھتے ہیں

(۱) صبح کی نماز گھر پر اول وقت میں پڑھنا بہتر ہے یا آخری وقت میں مسجد میں جماعت کے ساتھ پڑھنا بہتر ہے آج کل مانچسٹر میں صبح کی نماز کا اول وقت ۶۔۲۰ ہے

(۲) اول وقت نماز سے کتنی دیر پہلے تہجد کی نماز ختم کر دینی چاہیے۔

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام على رسول اللہ، أما بعد!

عبادات میں سب سے افضل عمل اول وقت نماز پڑھنے کا عمل ہے۔ حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ میں نے رسول اکرم ﷺ سے پوچھا کہ اعمال میں افضل عمل کون سا ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ:

”الصلاة على وقتها“ (فتح الباری ج ۲ کتاب مواقیب الصلاة باب فضل الصلاة لوقتها ص ۱۹۰ رقم الحدیث ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲)

”نماز کو اس کے وقت پر ادا کرنا۔“

اس لئے اگر کسی مسجد میں نماز جان بوجھ کر اول وقت سے دیر کر کے پڑھی جاتی ہے تو پھر آپ اکیلے اول وقت میں پڑھ سکتے ہیں یہی بہتر ہے۔

اس سلسلے میں ایک اور حدیث میں ہے:

”حضرت ابو ذر سے رسول اللہ ﷺ نے دریافت فرمایا کہ تمہارا طرز عمل اس وقت کیا ہوگا جب حکام نمازیں پھوریں دیں گے یا وقت سے دیر کر کے پڑھیں گے؟ تو حضرت ابو ذر نے عرض کیا اللہ کے رسول ﷺ ایسے حالات میں آپ کا کیا حکم ہے؟ تو آپ نے فرمایا تم اپنی نماز وقت پر پڑھنا اور اگر پھر ان کے ساتھ مل جانے تو بھی پڑھ لینا تمہارے نفل ہو جائیں گے۔ ایک روایت میں ہے کہ جب تو مسجد میں ہو اور نماز کھڑی ہوگئی تو پھر ان کے ساتھ پڑھ لینا۔“ (مسلم۔ نسائی)



اس روایت سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ نماز اول وقت میں پڑھنی چاہئے۔ ہاں اگر مسجد میں آکر دیر سے نماز پڑھنے والے امام کے ساتھ نماز باجماعت مل جائے تو پھر اس کے ساتھ بھی پڑھ لی جانی چاہئے اس طرح نفل کا ثواب مل جائے گا یعنی اصل نماز فرض وہی ہوگی جو اول وقت میں پڑھی ہے لیکن مسجد میں پڑھنے سے مسجد کا اور جماعت کا ثواب الگ سے ملے گا اور اگر ایک آدمی جماعت کے انتظار سے پہلے جانا چاہتا ہے اور اس کے پاس وقت نہیں تو اسے اس اول وقت میں پڑھ لی جانی چاہئے اور جماعت کا انتظار نہیں کرنا چاہئے۔ اس لئے یہی افضل ہے۔

(۲) جب صبح صادق طلوع ہو جائے تو نماز تہجد ختم کر دینی چاہئے۔ یہاں عام طور پر جب نماز کا وقت شروع ہوتا ہے تو وہی تو اول وقت ہوتا ہے اس سے پہلے نماز تہجد ختم کر دینی چاہئے لیکن طلوع فجر تک نماز تہجد جاری رکھ سکتا ہے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

## فتاویٰ صراطِ مستقیم

ص 170

محدث فتویٰ